

### 3- علم کی فرضیت و فضیلت

علم کے معنی ہیں جاننا اور آگاہ ہونا۔ اللہ تعالیٰ کے اپنے بندوں پر بے حد احسانات ہیں۔ جن میں سے ایک احسان علم ہے جو اس نے اپنے بندوں کو عطا کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو پہلی وحی نازل ہوئی اس میں ارشاد ہے:

إِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ إِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝  
الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ (العلق: 1-5)

”اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھیے اور آپ کا پروردگار بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ۔

یعنی ”طلب علم ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے“۔ اس لیے مسلمان پر لازم ہے کہ وہ طلب علم میں کوتاہی نہ کرے۔

### علم کی اہمیت

انسان زمین پر اللہ تعالیٰ کا خلیفہ اور نائب ہے۔ اسے علم ہی کی وجہ سے باقی مخلوقات پر یہ فضیلت حاصل ہے۔ علم ہی کی وجہ سے فرشتوں کو حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا۔ اس سے واضح ہوا کہ علم انسان کے لیے عظمت کی بنیاد ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بارے میں فرمایا کہ:

(إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا)

یعنی میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے علم میں اضافے کے لیے یہ دعا فرمایا کرتے:

(رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا)

ترجمہ: میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔

### عہد رسالت میں اشاعتِ علم

علم کی اشاعت کے سلسلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوششوں کا اس بات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ غزوہ بدر کے بعد جو کافر قیدی آزاد ہونے کے لیے فدیہ نہ دے سکیں ان سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ دس مسلمان بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھادیں، تو انھیں آزاد کر دیا جائے گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواتین کو بھی علم حاصل کرنے کی تاکید فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ طلب علم ہر مسلمان پر فرض ہے (خواہ وہ مرد ہو یا عورت) اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ علم و حکمت مومن کی متاعِ گمشدہ ہے جہاں سے میسر ہو، حاصل کرنے کی کوشش کرے کیونکہ وہی اس کا سب سے زیادہ حق دار ہے۔

## حصولِ علم کی اہمیت

مسلمان کو علم کی طرف سب سے زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ قرآن نے دین کے بنیادی احکام کے ساتھ ساتھ دنیاوی فلسفہ، تاریخ، غذا اور غذائیت اور سائنسی علوم پر غور و فکر کی بھی دعوت دی ہے۔ رزق حلال بھی اسلام کا تقاضا ہے۔ اس لیے مومن کو معاشی علوم و فنون سے بھی غافل نہیں ہونا چاہیے۔ بندہ مومن کی عبادات کا مقصد تقویٰ اور رضاءِ الہی کا حصول ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے:

إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ (الفاطر: 28)

”اللہ کے بندوں میں سے اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔“ یہ بھی ضروری ہے کہ جو علم حاصل ہوا ہے۔ اسے آگے پھیلا یا جائے۔ دیے سے دیے کو جلایا جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً

ترجمہ: مجھ سے ایک آیت بھی سنو تو اسے آگے پہنچا دو، اس کی تبلیغ کرو۔

اسی طرح آخری حج کے موقع پر ارشاد فرمایا:

فَلْيَبْلُغِ الشَّاهِدُ الْعَائِبَ

ترجمہ: ”جو حاضر ہے وہ اس تک میری یہ تعلیم پہنچا دے جو یہاں نہیں“

اور پھر حصولِ علم کے لیے عمر کی بھی کوئی قید نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماں کی گود سے قبر میں اترنے تک حصولِ علم کا عمل جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ ارشاد ہوا:

اطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ إِلَى اللَّحْدِ

ترجمہ: ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔ یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ مومن علم سے کبھی سیر نہیں ہوتا، حتیٰ کہ جنت میں پہنچ جاتا ہے۔

## علم کی فضیلت

علم عظمت اور سر بلندی کا ذریعہ ہے۔ زیورِ علم سے آراستہ لوگ اللہ کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عالم اور جاہل برابر نہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے برابر ہو سکتے ہیں؟ جو لوگ نورِ ایمان سے منور ہو کر علم سے کام لیتے ہیں ان کے بارے میں فرمایا:

يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ (المجادلة: ۱۱)

یعنی تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا اللہ ان کے درجات بلند فرمائے گا۔ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے۔ وہاں دو مجلسیں ہو رہی تھیں۔ ایک حلقہ ذکر تھا اور دوسرا حلقہ علم۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کی تعریف کی اور پھر علم کی مجلس میں شریک ہو گئے اور فرمایا کہ یہ پہلی مجلس سے بہتر ہے۔ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم جنت کی پھلواریوں میں سے گزرو، تو ان سے جی بھر کر فائدہ اٹھایا کرو۔ صحابہؓ نے پوچھا: جنت کی پھلواریاں کیا ہیں؟ فرمایا: علم کی مجلسیں۔ مندرجہ ذیل چند روایات سے علم کی اہمیت یوں واضح ہوتی ہے۔

علم حاصل کرو اللہ کے لیے علم حاصل کرنا نیکی ہے۔ علم کی طلب عبادت ہے۔ اس میں مصروف رہنا، تحقیق اور بحث و مباحثہ کرنا جہاد ہے۔ علم سکھاؤ تو صدقہ ہے۔ علم تنہائی کا ساتھی، فراخی اور تنگدستی میں رہنما، غم خوار دوست اور بہترین ہم نشین ہے۔ علم جنت کا راستہ بتاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ علم ہی کے ذریعے قوموں کو سر بلندی عطا فرماتا ہے۔ لوگ علماء کے نقش قدم پر چلتے ہیں۔ دنیا کی ہر چیز ان کے لیے دُعاے مغفرت کرتی ہے۔ کیونکہ علم دلوں کی زندگی ہے اور اندھوں کے لیے بینائی ہے۔ علم جسم کی توانائی اور قوت ہے۔ علم کے ذریعے انسان فرشتوں کے اعلیٰ درجات تک جا پہنچتا ہے۔ علم میں غور و خوض کرنا روزے کے برابر ہے۔ علم ہی کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی صحیح اطاعت اور عبادت کی جاسکتی ہے۔ علم سے انسان معرفت الہی حاصل کرتا ہے۔ اس کی بدولت انسان اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرتا ہے۔ علم ایک پیش رو اور رہبر ہے اور عمل اس کے تابع ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو علم حاصل کرتے ہیں اور بد قسمت ہیں وہ لوگ جو اس سعادت سے محروم رہتے ہیں۔

اسلام اپنے ماننے والوں کو درس دیتا ہے کہ علم کی تلاش میں نکلنا اور حکمت کے موتی جہاں سے ملیں انھیں حاصل کرو۔ علم کی فضیلت اس امر سے بھی ثابت ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ حکومت اور سلطنت سے اسی قوم کو سر بلند فرمایا جسے علم و عمل میں برتری حاصل تھی۔ اسی اصول کی بنا پر حضرت آدمؑ بھی ملائکہ پر فضیلت لے گئے۔ علم ہی کی بنا پر مسلمان تمام دنیا پر چھا گئے تھے۔ مگر جب انھوں نے قرآن کی تعلیمات کو چھوڑا اور علم کی روشنی سے دور ہوئے، زوال کا شکار ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزانہ صبح و شام جو دعائیں مانگا کرتے تھے ان میں سے ایک یہ بھی ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا۔

یعنی اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم کی درخواست کرتا ہوں۔ اسی طرح یہ بھی مسنون دعا ہے کہ اے اللہ جو علم تو نے ہمیں دیا ہے، اسے ہمارے لیے مفید بنا اور ہمیں ایسا علم عطا فرما جو ہمیں نفع پہنچائے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی علم عطا فرمائے اور اس پر عمل اور اس کی اشاعت کی توفیق بھی نصیب فرمائے (آمین)۔

## مشق

- 1- قرآن کی روشنی میں علم کی اہمیت بیان کریں۔
- 2- احادیث کی روشنی میں حصول علم کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔
- 3- قرآن و حدیث کی روشنی میں علم کی فضیلت بیان کیجئے۔